سپرنٹنڈنٹ دستخط/مہر ---------------

رول نمبر (ہندسوں میں) ---------------

(لفظوں میں) ---------------

PR IX (01) 16

اردو (لازمی) (نیا کورس)

9th (Fresh/Reappear)

فرضی نمبر ---------------

(بورڈ دفتر استعمال کیلئے)

....

فرضی نمبر ---------------

(بورڈ دفتر استعمال کیلئے)

اردو (لازمی) (نیا کورس)

9th (Fresh/Reappear)

کل وقت: تین گھنٹے　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر: ۷۵

نوٹ:- اس پرچے کے کل تین حصے ہیں۔ سیکشن (الف)، (ب) اور (ج)۔ دیئے گئے ہدایات کو غور سے پڑھیں اور اس کے مطابق ہر ایک سیکشن کو حل کریں۔

حصہ (الف) کے جوابات اسی پرچے پر دئیے جائیں۔ اور مقررہ 20 منٹ کا وقت ختم ہونے پر سپرنٹنڈنٹ کے حوالے کریں۔

کاٹنے، مٹانے یا دوبارہ لکھنے پر نمبر نہیں ملیں گے۔ **شناختی علامات** ''غیر قانونی ذرائع کا استعمال'' تصور ہوگا۔ امتحانی ہال میں موبائل فون لانا ممنوع ہے۔

وقت: ۲۰ منٹ　　　　　　　　**سیکشن (الف)**　　　　　　　　نمبر: ۱۵

سوال ۱- مندرجہ ذیل سوالات کیلئے درست جوابات کا انتخاب کریں۔ اور اپنا انتخاب یعنی (الف، ب، ج یا د) ہر جز کے سامنے دیئے ہوئے خالی خانہ میں لکھیں۔

(۱) "یادگارِ غالب" کس کی تصنیف ہے؟　(الف) شبلی نعمانی　(ب) الطاف حسین حالی　(ج) محمد حسین آزاد　(د) مولوی نذیر احمد　[ج]

(۲) ماما .... کی بڑی تیز تھیں۔　(الف) ذہن　(ب) نظر　(ج) ہاتھ　(د) کام　[ج]

(۳) "نصوح کا خواب" کونسی صنفِ ادب ہے؟　(الف) ناول　(ب) افسانہ　(ج) ڈرامہ　(د) داستان　[الف]

(۴) رگِ گل قواعد کی رو سے مرکب .... ہے۔　(الف) توصیفی　(ب) اضافی　(ج) عطفی　(د) جاری　[ب]

(۵) فرحت اللہ بیگ کی وجہ شہرت کیا ہے؟　(الف) مزاح نگاری　(ب) افسانہ نگاری　(ج) ڈرامہ نگاری　(د) ناول نگاری　[الف]

(۶) شیر نے ہندوستان پر سترہ حملے کئے۔ لفظ "شیر" گرامر کی رو سے کیا ہے؟　(الف) ذومعنی　(ب) تشبیہ　(ج) استعارہ　(د) کنایہ　[ج]

(۷) سبق "انسان کسی حال میں خوش نہیں رہتا" محمد حسین آزاد کی کتاب .... سے لیا گیا ہے۔　(الف) آبِ حیات　(ب) نیرنگِ خیال　(ج) حیاتِ جاوید　(د) دربارِ اکبری　[ب]

(۸) آپ کی درسی کتاب میں مولوی نذیر احمد کا کون سا سبق شامل ہے؟　(الف) قومی اتفاق　(ب) نصوح کا خواب　(ج) حج اکبر　(د) غلام　[ب]

(۹) "جس شخص نے اللہ کے نام پر سوال کیا وہ .... ہے"　(الف) متقی　(ب) متکبر　(ج) ملعون　(د) منافق　[ج]

(۱۰) جبیں سجدہ کرتے ہی کرتے گئی
حق .... ہم ادا کر چلے　(الف) زندگی　(ب) فقیری　(ج) مسلمانی　(د) بندگی　[د]

(۱۱) سبق "دستک" صنفِ نثر کے لحاظ سے کیا ہے؟　(الف) ڈرامہ　(ب) ناول　(ج) افسانہ　(د) داستان　[الف]

(۱۲) "الماس نے باجا بجایا" اس جملے میں الماس .... ہے۔　(الف) فاعل　(ب) مفعول　(ج) فعل　(د) صفت　[الف]

(۱۳) فنی لحاظ سے "آرام و سکون" کیا ہے؟　(الف) کہانی　(ب) افسانہ　(ج) ڈرامہ　(د) ناول　[ج]

(۱۴) نصیر کی ماں کا کیا نام تھا؟　(الف) فاخرہ　(ب) عباسی　(ج) راشدہ　(د) شاکرہ　[د]

(۱۵) انگریزی حکومت نے کس کو شمس العلماء کا خطاب دیا؟　(الف) مولانا شبلی نعمانی　(ب) محمد حسین آزاد　(ج) مولوی نذیر احمد　(د) ان میں کوئی نہیں　[د]

eduvision.edu.pk

PR IX (01) 16

اردو (لازمی) (نیا کورس)

9th (Fresh/Reappear)

نوٹ:- سیکشن (ب) اور سیکشن (ج) کیلئے کل وقت 2 گھنٹے اور 40 منٹ ہیں۔

نمبر ۳۶

سیکشن (ب)

سوال-II مندرجہ ذیل سوالات میں سے کوئی سے نو (9) اجزاء کے جوابات تحریر کریں۔ ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔

(۱) مصنف نے آپ کے اخلاق کا سب سے نمایاں وصف کیا بتایا ہے؟

(۲) برادران یوسف سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں۔

(۳) وہم کی تصویر کس طرح پیش کی گئی ہے؟

(۴) شاکرہ کو بوڑھی ماما پر کیا شک تھا؟

(۵) ہمسائے کی سزا سے رہائی کیسے ممکن ہوئی؟

(۶) ڈرامہ " آرام وسکون " سے بیگم صاحبہ کی شخصیت کے کون کون سے پہلو نمایاں ہوتے ہیں؟

(۷) مصنف نے سفارش طلبوں سے نپٹنے کا کیا طریقہ بتایا ہے؟

(۸) مرزا اسداللہ خان غالب کے کلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

(۹) جملے بنائیں۔ یک جہتی، برادرانہ برتاؤ، ٹس سے مس نہ ہونا، ناک میں دم کر دینا۔

(۱۰) ذو معنی الفاظ سے کیا مراد ہے؟ کوئی سے تین الفاظ اور ان کے معنی لکھیں۔

(۱۱) ان الفاظ کے متراد ف لکھیں۔ ندامت، یورش، عارضہ، تلوار۔

(۱۲) جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی تعریف کریں۔ اور مثالیں دیں۔

نمبر ۲۴

سیکشن (ج)

eduvision.edu.pk

نوٹ:- درج ذیل میں سے تین سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔ ہر سوال کے آٹھ (8) نمبر ہیں۔

سوال-III سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

(الف) غرض اسی طرح کئی شخص تھے کہ اپنی اپنی حالت میں گرفتار تھے اور اپنے کیے پر پچھتا رہے تھے، مثلاً کسی بیمار نے افلاس لے لیا تھا۔ وہ اس سے ناراض تھا۔ کسی کو بھوک نہ لگتی تھی، وہ اب جوع البقر کے مارے پیٹ کو پیٹ رہا تھا۔ ایک شخص نے فکر سے دق ہو کر اسے چھوڑا تھا، اب وہ درد جگر کا مارا لوٹ رہا تھا۔ غرض ہر شخص کو دیکھ کر عبرت اور پشیمانی ہی حاصل ہوتی تھی۔

(ب) " میں نہ کہتا تھا، یہ بیماری آج کل عام ہے۔ ہر بات میں پاکستان۔ ارے میاں! پاکستان کا اللہ مالک ہے، اس طرح دنیا کے کام نہیں چلتے۔ ہم تم دنیادار آدمی ہیں۔ ہم قائداعظم تھوڑے ہی ہیں، لو ہاں کرلو!" سادہ لفظوں میں اس فلسفے کے معنی یہ ہیں کہ پاکستان کو چلانے کی تمام ذمہ داری اللہ تعالیٰ پر ہے۔ دیانت داری فقط قائداعظم کیلئے ہے۔ اور ہمارا کام صرف دنیاداری ہے۔ لفظ دنیاداری تین اجزاء کا مرکب ہے۔ چوری، رشوت اور خویش پروری کا۔

سوال-IV شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کریں۔

(الف)
پھر رسائی کی رسا تقدیر نے — پھر مدینے ہو کے ہم زائر چلے
شوق دل نے کی دوبارہ رہبری — آگے بھی ہو آئے تھے اب پھر چلے

(ب)
یہی مقصود فطرت ہے، یہی رمز مسلمانی — اخوت کی جہانگیری، محبت کی فراوانی
بتان رنگ وخوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا — نہ تورانی رہے باقی، نہ ایرانی، نہ افغانی

سوال-V بحوالہ شاعر کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔

(الف)
تلاش یار میں کیا ڈھونڈیے کسی کا ساتھ — ہمارا سایہ ہمیں، ناگوار راہ میں ہے
سفر ہے شرط، مسافر نواز بہتیرے — ہزارہا شجر سایہ دار راہ میں ہے

(ب)
یا تو افسر مرا شاہانہ بنایا ہوتا — یا مرا تاج گدایانہ بنایا ہوتا
خاکساری کے لیے گرچہ بنایا تھا مجھے — کاش خاک در جانانہ بنایا ہوتا

سوال-VI اپنے چھوٹے بھائی کے نام خط لکھیں جس میں اس معاشرے میں پھیلتی ہوئی برائیوں سے بچنے کی تلقین کریں۔

یا

درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

ان نااتفاقیوں نے ہماری قوم کو نہایت ضعیف اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔ جمعیت کی برکت ہماری قوم سے جاتی رہی ہے۔ قومی ہمدردی، قومی ترقی اور قومی امور کے سرانجام دینے میں اس نالائق نااتفاقی نے سب کچھ اثر بد پہنچایا ہے۔ پس ہماری قومی ترقی کا سب سے اول مرحلہ یہ ہے کہ ہم سب آپس کی محبت سے اس عداوت اور نفاق کو یکتائی اور یکجہتی سے مبدل کریں۔

سوال نمبر 1 :- کس چیز نے ہماری قوم کو کمزور بنا دیا ہے؟

سوال نمبر 2 :- قومی ترقی کیلئے اولین شرط کیا ہے؟

سوال نمبر 3 :- نااتفاقی کا اثر کن امور پر پڑتا ہے؟

سوال نمبر 4 :- اقتباس کیلئے موزوں عنوان تجویز کریں۔